سوال

مسجد نبوی میں چالیس نمازوں کی فضیلت میں ضعیف حدیث

جواب

الحمدللہ

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں ان میں ایک بھی فوت نہ ہوئی تواس کے لیے آگ سے برات اورعذاب سے نجات لکھ دی جاتی اوروہ نفاق سے بری ہوجاتا ہے) مسند احمد حدیث نمبر (12173) ۔

یہ حدیث ضعیف ہے ، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے سلسلۃ الضعفۃ (364) میں ذکرکیا اور ضعیف کہا ہے اوراسی طرح ضعیف الترغیب (755) میں ذکرکرنے کے بعد منکرکہا ہے ۔ اھ

اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب " حجۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ص (185) میں یہ لکھتے ہیں کہ مدینۃ النبویۃ کی زیارت کی بدعات میں سے یہ بھی ہے کہ زائرین اس بات کا اھتمام کرتے ہیں کہ وہاں ایک ہفتہ رہ کرچالیس نمازیں پوری کریں تاکہ ان کے لے نفاق اورآگ سے برات لکھ دی جائے ۔ اھ

اورعلامہ الشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ :

لوگوں میں جویہ مشہور ہوچکا ہے کہ زائر مدینہ میں آٹھ دن قیام کرے اورمسجد نبوی میں چالیس نمازیں پوری کرے یہ صحیح نہیں اگرچہ بعض روایات میں یہ آیا ہے کہ (جس نے مسجد نبوی میں چالیس نمازیں پڑھیں اللہ تعالی اس کے لیے آگ اورنفاق سے برات لکھ دیتا ہے) جوکہ اہل علم کے ہاں ضعیف روایات ہیں ، نہ توان سے دلیل لی جاسکتی اورنہ ہی ان پراعتماد کیا جاسکتا ہے ۔

اورزیارت کے لیے کوئی حد مقرر نہیں کہ اتنی دیر ہی قیام کیا جائے ، اگرکوئی ایک گھنٹہ یا اس سے کم وبیش ایک کا دو دن یا اس بھی زیادہ رہے تواس میں کوئی حرج نہیں ۔ اھ، (کلام میں اختصار ہے) ۔ دیکھیں : فتاوی ابن باز رحمہ اللہ تعالی (403/17) ۔

اس ضعیف حدیث سے ہمیں وہ حسن درجہ کی حدیث مستغنی کردیتی ہے جس میں جماعت کے ساتھ تکبیر تحریمہ کی محافظت کی فضیلت بیان کی گئی ہے :

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے خالص اللہ تعالی کے لیے چالیس دن تک جماعت کے ساتھ تکبیر تحریمہ پاتے ہوئے نمازادکی اس کے لیے دوچیزوں آگ اورنفاق سے برات لکھ دی جاتی ہے) سنن ترمذی حدیث نمبر (241) اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذي (200) سے اسے حسن کہا ہے ۔

اوراس حدیث میں بیان کی گئی فضیلت عام ہے جوکہ ہر مسجد میں جماعت اورتکبیر اولی کے ساتھ کسی بھی ملک اورخطہ میں نماز پڑھی جائے ، اوریہ فضیلت صرف مسجد حرام اورمسجد

نبوی کے ساتھ ہی خاص نہیں۔

تواس بنا پر جس نے بھی چالیس نمازیں تکبیر اولی کے ساتھ جماعت میں ادا کرنے کا اہتمام کیا تو اس کے لیے دو چیزوں آگ اور نفاق سے برات لکھ دی جاتی ہے، چاہے وہ مکہ یا مدینہ یا کسی اور جگہ کی مسجد ہو۔

واللہ تعالی اعلم.